



سوال

(200) مستورات کا مسجد میں اعتکاف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیکب آباد سے عبد الغفار سوال کرتے ہیں کہ مستورات کا مسجد میں اعتکاف کرنا شرعاً کیسا ہے؟ محرم کے بغیر عورت اکیلی سفر نہیں کر سکتی تو مسجد میں دس یوم تک اعتکاف اکیلی کیسے کر سکتی ہے؟ اگر کر سکتی ہے تو اس کے لیے کیا لوازم ہیں نیز کیا نابالغ بچی اعتکاف کر سکتی ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ دنیاوی علاقے سے الگ تھلگ ہو کر تقرب الہی کی نیت سے کچھ وقت مسجد میں قیام کرنے کو شرعاً اعتکاف کہا جاتا ہے اس بنا پر اگر اگر تقرب الہی کی نیت تو ہے لیکن مسجد میں قیام نہیں ہے تو ان دونوں صورتوں کو شرعی اعتکاف نہیں کہا جائے گا مسجد کی شرط اس لیے ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان (بیویوں) سے مباشرت نہ کرو۔ (2/البقرة: 187)

آیت کریمہ میں مساجد کا بطور خاص ذکر اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اعتکاف کے لیے مسجد کا ہونا ضروری نہیں ہے اس بنا پر عورتوں کا گھروں میں اعتکاف کرنا صحیح نہیں ہے بلکہ انہیں بھی اعتکاف مسجد میں بیٹھنا چاہیے البتہ انہیں مندرجہ ذیل شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔ عورت کے لیے مردوں سے بائیں طور پر الگ انتظام ہو کہ مردوں کے ساتھ اختلاط کا قطعاً کوئی امکان باقی نہ رہے کیونکہ اختلاط کو اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں کیا ہے۔ خاوند سے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت حاصل کی جائے بصورت دیگر اعتکاف صحیح نہیں ہوگا، محالیت اعتکاف مخصوص ایام کے آجانے کا بھی اندیشہ نہ ہو۔ کسی قسم کے فتنہ و فساد کا خطرہ بھی نہ ہو خوردنوش اور دیگر لوازم کا باقاعدہ انتظام ہوتا کہ باہر جانے کی ضرورت نہ پڑے اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو عورتوں کے لیے اعتکاف سے اجتناب زیادہ بہتر ہے ایسے حالات میں گھر کے کسی گوشہ میں شوق عبادت پورا کر لینا چاہیے لیکن اسے شرعی اعتکاف نہیں کہا جائے گا اور نہ ہی اعتکاف کی پابندیاں اس پر عائد ہوں گی بعض حضرات کی طرف سے عورتوں کے لیے اعتکاف کو غیر مشروع کہا جا رہا ہے لیکن اس کی کوئی دلیل پیش نہیں کی جاتی چونکہ ازواج مطہرات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اعتکاف کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ (صحیح بخاری)

اس لیے شرائط بالا کو ملحوظ رکھتے ہوئے عورت مسجد میں اعتکاف کر سکتی ہے صورت مسئلہ میں جو حدیث اس کے عدم جواز پر پیش کی گئی ہے وہ سفر سے تعلق رکھتی ہے اس کا اعتکاف ف سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نابالغ بچی شرعی احکام کی پابند نہیں ہے اس لیے اعتکاف جیسی پاکیزہ اور مقدس عبادت کو بازنچہ اطفال نہیں بنانا چاہیے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
مفتی

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 222